

إشاعة السنن النبوية

على صاحبها الصلوة والتحيات

جلد ششم

نہایں اور سوئم

ضمیمہ مسائل متعلقہ اہل السنن

الذی انشأه فی دار الخلافۃ الامویة فی بیروت فی سبتمبر ۱۸۸۵ء

مجموعہ ضوابط و شرح قیمت سالہ ضمیمہ

(۱) رسالہ اور اسکا قیمتہ ڈونا سو اسی پن (۲) ضمیمہ اکثر سالہ شرح علیحدہ شائع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ سالہ

علیحدہ وقت میں جو ماہ سالہ بدین ضمیمہ مل سکتا ہے (۴) رسالہ کی ہوں اغراض ذیل میں

(الف) اصول اسلام اور اسکے فروع عظام سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہوں بحث کرنا

(ب) اصل اسلام کے مختلف فرقوں کے باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا

(د) ڈیپیکل مضامین سے منگولہ سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گرفتار میں

پیش کرنا اور گرفتار کے حقوق سے منگولہ مذہب میں ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا

(۵) غیر مذہبی مسائل فرعیہ بہت محبت میں سے بحث کرنا

(۶) قیمت سالہ اور بیرون سالہ لکھنے اور نمٹا اور عام فنیاز سے غرض متوسط اہل سعادت

کے کم قیمت کو کون سے جو عربی روپیہ ہوا سے زیادہ آمدنی نہ کہیں گے جو سو سے پہلے علم سے جو اسکی بہت

کریں دعا خیر قیمت بہت کم کر کے اور ان کے قیمت سا کرنے سے غرض ۱۲ کو کہ جو کم قیمت سے جو سالہ

(۷) ان کی سہ ماہیہ تقریری جو یہ دوران بیان یا ایمان رہے

(۸) خطوں کی کتابت اور اسانہ ہم کے پورے نام و خطاب سے حسب ہستان بل ہوا جیسے

(۹) سبیل اشغال مذہبی حنفی اور بامہدی اور کوی ہوں اور ہم ہم

الو سعید محمد حسین

فہرست مضامین
 نمبر اولیہ ۳۰-۳۱
 (۱) سالہ اشاعت
 (۲) جواب گرفتار کا
 (۳) شکر اور سپرد سالی
 (۴) اشغال سالہ میں کرنا
 (۵) اشغال
 (۶) اشغال
 (۷) اشغال
 (۸) اشغال
 (۹) اشغال
 (۱۰) اشغال
 (۱۱) اشغال
 (۱۲) اشغال
 (۱۳) اشغال
 (۱۴) اشغال
 (۱۵) اشغال
 (۱۶) اشغال
 (۱۷) اشغال
 (۱۸) اشغال
 (۱۹) اشغال
 (۲۰) اشغال
 (۲۱) اشغال
 (۲۲) اشغال
 (۲۳) اشغال
 (۲۴) اشغال
 (۲۵) اشغال
 (۲۶) اشغال
 (۲۷) اشغال
 (۲۸) اشغال
 (۲۹) اشغال
 (۳۰) اشغال

بیت خدام التعلیم لکھنؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الحمد لله رب العالمین وصلى الله على عباده الذمیر الصلوة

کفایت سالانہ الان کماکان

مسائل یہی اہتمام طبع و اشاعت سے کہ عمرہ انتظام نہیں ہو سکا اس تمام کے لئے کوئی ایسی شخص باوجودیکہ عیس روپیہ ہوا ترک تنخواہ کا استہوار ہی دیا گیا میسر نہیں ہوا۔ صرف دو کی درخواستیں پونجی زمین انکو ہنہ سینہ نہ کیا تو میں محرابیوں سے اپنے سونے کی چیزوں کو کھری حساب جامی اسات کو بھی مولیٰ بند بھجین تو وہی ہکو شرط شہار (مندرچ نمبر ۹ جلد ۱) کے مطابق کوئی لینیق ہتم ہم ہون چا دین کا توں پر مشروں نے ہی نہ صرف ہکو بلکہ اکثر خانات الوں کو تنک کر کہا ہے۔ ان ہی تین سالوں میں جبکی طبع و اشاعت کا پچھلے ہی مہینے میں خیال تھا تین کاتب بڑا بیسیج پر مشر۔ صرف وامانت کا نام و نشان اٹھا جاتا ہے و بناؤا علیہ اکثر کاموں میں یہی خیال ان میں آتی ہیں لہذا آئندہ کے لئے ہم اپنے معاویوں خریداروں کو کوئی وعدہ نہیں دے سکتے یہاں تک کہ انتظام سالہ عمرہ ہو جا بلکہ جائز اسکے باوجود تمس بہن کہ جو حساب ہمارے مضامین کو مفید و عمدہ خیال کریں وہ انکی عمدگی و فائدہ کے مقابلہ میں حرج توقف کو کچھ نہ بھجیں اور ہمارے اس معروض بمبار علیہ کہ کہ اس خریداروں میں بھرا انتظار رکھا کوئی حرج نہیں مضامین سالہ مضامین اخباروں کی طرح موسمی نہیں کہ وقت گزراں ہکو بعد وہ لطف ہو جائیں بلکہ وہ دینی مسائل ہیں جو کہہ ہی پرانے اور لطف نہیں ہے جو پیش چشم کہہ کر ہماری اسی سوز رفتار پر راضی رہیں اور جو حساب مضامین کے عمدگی و فائدہ میں جبر نقصان توقف کا یقین نہ رکھتی ہوں تو نا انتظام حیدر یار اوسا اعانت خریداری سے ہکو سبکدوش کہیں جو کہ ہکو خادم ہونیکا دعویٰ ہے۔ اور جب خادم سے عزت میں تصور فرما ہوں اس تصور اخذت سے شغظ اس پر واجب ہے تاہم لہذا یہ کلمات مؤدبانہ گزارش ہوسکے

اس لئے اس کے دل کو
اور انظرین میں آتے
اس کے دل کو گمانی کا خوف
جو انہوں نے سنے ہیں
اس کا دل کے ذریعے
انہوں کو ان کے لئے
اور ہرگز نہ اڑو گی
اس کے قریب (اطلاع دیکھو
اس کے لئے اس لئے نہیں
جلد ۱۰ مرتبہ قیامت
انہوں کے مقابلہ میں
انہوں کو قیامت کو بیچ
کے لئے وہ اپنے ہنروں
سے اپنا نام بھگت کرنا
اور اس کے دل کو
ان میں لا دین اور نہ
وہ بے فائدہ ہیں
ہماری طرف سے یہی گزارش
شائع کر نہیں کرتے ہوتی
ہر کھلا کہیت ہی
سالہ پونجی زمین کے
میں ہی ہوتا ہے لہذا
ہر کھہ ہنہ نہیں
کرتے کہ سالہ کا یہ
چال ہے اور تقاضا
مضانہ کا یہ حال